سوال

'اسلامی فکر' یا 'مفکر' کی اصطلاح استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''اسلامی فکر'' یا ''اسلامی مفکر'' کی اصطلاح کے استعمال کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

''اسلامی فکر'' کے الفاظ کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ ان الفاظ کے معنی یہ ہیں کہ اسلام کو ہم نے گویا ایسے انکار سے عبارت قرار دیدیا جنہیں قبول بھی کیا جا سکتا ہے اور رد بھی۔ یہ ایک بہت خطرناک بات ہے جسے دشمنانِ اسلام نے غیر شعوری طور پر ہمارے معاشرے اور سوسائٹی میں داخل کر دیا ہے، البتہ ''اسلامی مفکر'' کے الفاظ میں مجھے کوئی حرج نہیں نظر آتا کیونکہ یہ تو ایک مسلمان شخص کی صفت ہے اور ایک مسلمان شخص مفکر ہو سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 185